



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/hindi

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

ای میل: helpdoc@rbi.org.in

ڈپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی -400001

فون: 022-22660502

12 نومبر، 2021

ریزرو بینک - مربوط محتسب اسکیم، 2021

ریزرو بینک - مربوط محتسب اسکیم، 2021 (اسکیم) آج وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے ذریعہ ورچوئل طریقے سے آغاز کیا گیا۔

2. یہ اسکیم آر بی آئی کی موجودہ تین محتسب اسکیموں یعنی (i) بینکنگ محتسب اسکیم، 2006؛ (ii) غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں کے لیے محتسب اسکیم، 2018؛ اور (iii) ڈیجیٹل لین دین کے لیے محتسب اسکیم، 2019 کو مربوط کرتی ہے۔ یہ اسکیم، جسے بینکنگ ریگولیشن ایکٹ، 1949 (1949 کا 10) کے سیکشن A35، اور ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ، 1934 (1934 کا 2) کی دفعہ L45 اور پیمنٹ اینڈ سیٹلمنٹ سسٹمز ایکٹ، 2007 (2007 کا 51) کے سیکشن 18 کے تحت حاصل اختیارات کے طور پر ریزرو بینک نے وضع کیا ہے، آر بی آئی کے ماتحت اداروں کے ذریعے فراہم کردہ خدمات میں کمی کے حوالے سے صارفین کی شکایات کا بلا معاوضہ ازالہ فراہم کرے گا، اگر ان شکایات کو صارفین کے اطمینان کے مطابق حل نہیں کیا گیا یا ریگولیشن ادارے کی طرف سے 30 دنوں کی مدت کے اندر جواب نہیں دیا گیا۔

3. موجودہ تین اسکیموں کو مربوط کرنے کے علاوہ، اس اسکیم میں 50 کروڑ اور اس سے زیادہ کے ڈپازٹ سائز والے غیر شیڈول پرائمری کوآپریٹو بینک بھی شامل ہیں۔ یہ اسکیم آر بی آئی محتسب کے میکانزم کے دائرہ اختیار کو غیر جانبدار بنا کر 'ایک قوم ایک محتسب' کا طریقہ اپناتی ہے۔

4. اس اسکیم کی کچھ نمایاں خصوصیات یہ ہیں:

(i) شکایت کنندہ کے لیے اب یہ ضروری نہیں رہے گا کہ وہ شناخت کرے کہ وہ کس اسکیم کے تحت محتسب کے پاس شکایت درج کرے۔

(ii) یہ اسکیم 'خدمت میں کمی' کو شکایت درج کرنے کی بنیاد ماننے کے طور پر، کچھ مستثنیٰ چیزوں کی مخصوص فہرست کے ساتھ واضح کرتی ہے۔ لہذا، شکایات کو

صرف اس وجہ سے مسترد نہیں کیا جائے گا کہ "اسکیم میں درج بنیادوں کا احاطہ نہیں کیا گیا" ہے۔

(iii) اس اسکیم نے ہر محتسب کے دفتر کے دائرہ اختیار کو ختم کر دیا ہے۔

(iv) کسی بھی زبان میں شخصی اور ای میل شکایات کی وصولی اور ابتدائی کارروائی کے لیے آر بی آئی، چندی گڑھ میں ایک سنٹرلائزڈ رسید اور پروسیسنگ سینٹر قائم کیا گیا ہے۔

(v) ریگولیٹڈ ادارے کی نمائندگی کرنے اور صارفین کی طرف سے ریگولیٹڈ ادارے کے خلاف دائر کی گئی شکایات کے سلسلے میں معلومات فراہم کرنے کی ذمہ داری پبلک سیکٹر بینک میں جنرل مینیجر یا اس کے مساوی رینک کے پرنسپل نوڈل آفیسر کی ہوگی۔

(vi) ریگولیٹڈ ادارے کو ایسے معاملات میں اپیل کرنے کا حق نہیں ہوگا جہاں تسلی بخش اور بروقت معلومات/ دستاویزات پیش نہ کرنے پر محتسب کے ذریعہ اس کے خلاف فیصلہ جاری کیا جاتا ہے۔

5. اس اسکیم کے تحت آر بی آئی کے کنزیومر ایجوکیشن اینڈ پروٹیکشن ڈپارٹمنٹ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر انچارج ایبلٹ اتھارٹی ہوں گے۔

6. شکایات <https://cms.rbi.org.in> پر آن لائن دائر کی جا سکتی ہیں۔ شکایات مخصوص [ای میل](#) کے ذریعے بھی درج کی جا سکتی ہیں یا دیئے گئے [فارمیٹ](#) میں ریزرو بینک آف انڈیا، چوتھی منزل، سیکٹر 17، چندی گڑھ - 160017 میں قائم 'سنٹرلائزڈ رسید اور پروسیسنگ سینٹر' کو شخصی طور پر بھیجی جا سکتی ہیں۔ مزید برآں، ٹول فری نمبر کے ساتھ ایک رابطہ مرکز - 14448 (9:30 صبح سے 5:15 بجے تک) - ابھی ہندی، انگریزی اور آٹھ علاقائی زبانوں میں شروع کیا جا رہا ہے اور اسے مقررہ وقت میں دیگر ہندوستانی زبانوں کا احاطہ کرنے کے لیے بڑھایا جائے گا۔ رابطہ مرکز آر بی آئی کے متبادل شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کے بارے میں معلومات/ وضاحت فراہم کرے گا اور شکایت درج کرانے میں شکایت کنندگان کی رہنمائی کرے گا۔

7. اس [اسکیم](#) کی ایک کاپی آر بی آئی کی ویب سائٹ اور CMS پورٹل (<https://cms.rbi.org.in>) پر دستیاب ہے۔ یہ اسکیم آج سے نافذ العمل ہوگی۔

(یوگیش دیال)

چیف جنرل مینیجر

پریس ریلیز: 2021-2022/1184

ریزرو بینک- مربوط محتسب اسکیم، 2021 - پس منظر

آر بی آئی کا متبادل شکایات کے ازالے کا طریقہ کار فی الحال تین محتسب اسکیموں پر مشتمل ہے - بینکنگ محتسب اسکیم (BOS)، جسے 1995 میں شروع کیا گیا تھا، اور 2018 میں محتسب اسکیم برائے غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیاں (OS-NBFC)، اور 2019 میں ڈیجیٹل لین دین کے لیے محتسب اسکیم۔ یہ اسکیمیں آر بی آئی محتسب (ORBIOs) کے 22 دفاتر کے ذریعے چلائی جاتی ہیں۔ ایسی شکایات جو محتسب کے طریقہ کار کے دائرہ کار میں نہیں آتی ہیں، ان سے آر بی آئی کے 30 علاقائی دفاتر میں کام کرنے والے کنزیومر ایجوکیشن اینڈ پروٹیکشن سیل (CEPCs) کے ذریعے نمٹا جاتا ہے۔ تمام شکایات کی کارروائی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر ہوتی ہے - اور وہ ہے کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم (CMS) <https://cms.rbi.org.in>

2- تینوں اسکیمیں، مختلف ادوار میں تشکیل دیئے جانے کی وجہ سے، شکایات کی بنیادیں خصوصیات کی حامل تھیں جو ایک محدود عنصر کے طور پر کام کرتی تھیں، اور شکایات کی مختلف بنیادوں پر منحصر تھیں، جس کی وجہ سے مختلف اداروں کے صارفین کے درمیان شکایات کے حوالے سے غیر مساوی طور پر ازالے کا کام ہوتا تھا، اور اس میں مختلف معاوضے کے ڈھانچے تھے۔ تینوں محتسب اسکیموں کو ایک میں ضم کرنے، سروس میں کمی سے متعلق تمام شکایات کا احاطہ کرتے ہوئے اسکیم کو آسان بنانے اور عمل کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے شکایات کی وصولی اور ابتدائی کارروائی کو مرکزی بنانے کی ضرورت محسوس کی گئی۔

3. ریزرو بینک - مربوط محتسب اسکیم، 2021 (RB -IOS)

ریزرو بینک - مربوط محتسب اسکیم، 2021 (RB -IOS) کے تحت، شکایات آن لائن موصول ہوں گی (شکایت مینجمنٹ سسٹم (CMS) - <https://cms.rbi.org.in>) یا ایک ای میل (crpc@rbi.org.in) کے ذریعے یا سنٹرلائزڈ رسید اور پروسیسنگ سینٹر (CRPC) کے پتے پر، جسے آر بی آئی، چنڈی گڑھ میں قائم کیا گیا ہے۔ ریزرو بینک - مربوط محتسب اسکیم، 2021 کی اہم نکات حسب ذیل ہیں:

(i) یہ ایک مربوط اسکیم ہے، جو تمام ریگولیٹڈ اداروں (RES) یعنی بینکوں، غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں اور غیر بینک ادائیگی کے نظام کے شرکاء پر لاگو ہوتی ہے۔ شکایت کنندہ پر اب یہ ذمہ داری نہیں ہوگی کہ وہ شناخت کرے کہ وہ کس اسکیم کے تحت محتسب کے پاس شکایت درج کرائے۔

(ii) اس اسکیم نے 'ایک قوم ایک محتسب' کے نقطہ نظر کے مطابق ہر محتسب کے دفتر کے لیے 'دائرہ اختیار' کے تصور کو ختم کر دیا ہے۔ شکایات ایک مرکزی ایڈریس پر درج کی جا سکتی ہیں اور کسی بھی دفتر کے ذریعے نمٹا جا سکتا ہے۔ محتسب کے شخصی اور ای میل (crpc@rbi.org.in) شکایات کی وصولی اور ابتدائی کارروائی کے لیے چنڈی گڑھ میں ایک

سنٹرلائزڈ رسید اور پروسیسنگ سینٹر (CRPC) قائم کیا گیا ہے۔ بعض قسم کی غیر برقرار رکھنے والی شکایات شکایت مینجمنٹ سسٹم (CMS) کے ذریعہ خود بخود فلٹر کی جائیں گی اور شکایت کنندہ کو ایک مناسب مشورہ جاری کیا جائے گا۔

(iii) اس اسکیم کا اطلاق تمام کمرشیل بینکوں، شیڈولڈ پرائمری اربن کوآپریٹو بینکوں، نان شیڈول پرائمری اربن کوآپریٹو بینکوں پر ہوگا جن کے پاس 50 کروڑ روپے سے زیادہ ڈپازٹس ہیں (محتسب کے فریم ورک میں نیا اضافہ)، اور اس کے ساتھ ساتھ اس کا اطلاق علاقائی دیہی بینکوں پر۔ (RRBs)، تمام چھوٹے مالیاتی بینک اور ادائیگی کے بینک، ڈپازٹ لینے والے NBFCs، نان ڈپازٹ لینے والے NBFCs جن کا اثاثہ 100 کروڑ روپے سے زیادہ کا کسٹمر انٹرفیس ہے، اور غیر بینک سسٹم کے شرکاء جو پری پیڈ ادائیگی کے آلات (PPIs) جاری کرنے والے ہیں۔ اور آگے بڑھتے ہوئے، دوسرے ریگولیٹڈ اداروں کا مرحلہ وار احاطہ کیا جائے گا۔

(iv) اسکیم 'خدمت میں کمی' کو شکایت درج کرنے کے لیے ایک اومنیبس گراؤنڈڈ (مختلف امور پر مشتمل گراؤنڈڈ) کے طور پر بیان کرتی ہے، جس میں استثناء کی ایک مخصوص فہرست ہے جیسے تجارتی فیصلے کے معاملات سے متعلق شکایات، ذیلی عدالت کی شکایات، وکالت کے ذریعے کی گئی شکایات، نامکمل معلومات والی شکایات، وغیرہ۔ شکایات کو اب صرف 'اسکیم میں درج بنیادوں کے تحت شامل نہیں' کی وجہ سے مسترد نہیں کیا جائے گا۔

(v) اس اسکیم میں ایک نائب محتسب کا تصور کیا گیا ہے جس کو اس بات کے حل کرنے کا اختیار دیا جائے گا کہ (i) غیر برقرار رکھنے والی شکایات جسے شکایت مینجمنٹ سسٹم (CMS) کے ذریعہ خود کار طریقے سے فلٹر نہیں ہوسکتی ہیں، اور (ii) برقرار رکھے جانے والی شکایات جنہیں سہولت کے ذریعے حل کیا جاسکتا ہے، جہاں دونوں فریقین شکایت کو حل کرنے اور باہمی طور پر حل کرنے پر متفق ہیں۔ وہ شکایات جو باہمی تصفیہ کے قابل نہیں ہیں ان کو محتسب تک پہنچایا جائے گا۔

(vi) ریگولیٹڈ ادارے کی نمائندگی کرنے اور ریگولیٹڈ ادارے کے خلاف درج کردہ شکایات کے سلسلے میں معلومات فراہم کرنے کی ذمہ داری پرنسپل نوڈل آفیسر (PNO) کی ہوگی، جو کہ پبلک سیکٹر بینک میں جنرل مینیجر یا اس کے مساوی درجہ پر ہوگا، جو کہ موجودہ اسکیموں میں علاقائی سطح پر نوڈل آفیسرز کے مقابل میں ہوگا۔ تاہم، نوڈل آفیسرز آپریشنل کارکردگی کے لیے پرنسپل نوڈل آفیسر (PNO) کی مدد کر سکتے ہیں۔

(vii) یہ اسکیم ریگولیٹڈ ادارے کی طرف سے محتسب کے دفتر کو معلومات/ دستاویزات پیش کرنے کے لیے 15 دن کی ٹائم لائن تجویز کرتی ہے۔ جس کی فی الحال کوئی ٹائم لائن نہیں ہے۔ ریگولیٹڈ ادارے کو ایسے معاملات میں اپیل کرنے کا کوئی حق نہیں ہوگا جہاں تسلی بخش اور

بروقت معلومات/ دستاویزات فراہم نہ کرنے پر محتسب کی طرف سے ریگولیٹڈ ادارے کے خلاف فیصلہ جاری کیا گیا ہو۔

(viii) یہ اسکیم ریزرو بینک کے محکمہ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر انچارج جو کہ اس اسکیم کو لاگو کر رہے ہیں کو اپیلٹ اتھارٹی کے طور پر نامزد کرتی ہے۔

4. ٹول فری نمبر (14448) کے ساتھ ایک رابطہ مرکز بھی سنٹرلائزڈ رسید اور پروسیسنگ سینٹر (CRPC) کے حصے کے طور پر کام کرے گا تاکہ شکایت کنندگان کو شکایات درج کرنے میں مدد فراہم کی جا سکے اور آر بی آئی کے شکایات/ مسائل کے ازالے کے طریقہ کار سے متعلق معلومات بندی اور انگریزی کے علاوہ اٹھ علاقائی زبانوں میں فراہم کی جا سکیں۔

5. صارفین کے لیے فوائد

1. حوالے کا واحد نقطہ

شکایت مینجمنٹ سسٹم (CMS) اور سنٹرلائزڈ رسید اور پروسیسنگ سینٹر (CRPC) صارفین کے لیے شکایات درج کرنے، دستاویزات جمع کروانے، سٹیٹس کو ٹریک کرنے اور متعلقہ معلومات حاصل کرنے کے لیے ایک ہی انٹرفیس کو فعال کرتے ہیں۔ شکایات کسی بھی وقت کہیں سے بھی درج کی جا سکتی ہیں۔

II زیادہ کوریج

(الف) آر بی آئی کے متبادل شکایت کے حل کے میکانزم کے تحت آنے والے اداروں کی تعداد موجودہ تین محتسب اسکیموں کے تحت 1,091 سے بڑھ کر آر بی آئی-مربوط محتسب اسکیم کے تحت فوری طور پر 1,975 ہو جائے گی اور بالآخر مرحلہ وار انداز میں 11,352 ہو جائے گی۔ اس میں تمام شیڈولڈ کمرشل بینکوں، علاقائی دیہی بینکوں، شیڈول اربن کوآپریٹو بینکوں (UCBs) اور دیگر اربن کوآپریٹو بینکوں (UCBs) کے صارفین جن کے 50 کروڑ روپے اور اس سے زیادہ کے ڈپازٹ ہیں، اور اس کے ساتھ ساتھ تمام ڈپازٹ لینے والے غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیاں اور غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیاں جن کے اثاثے 100 کروڑ روپے ہیں اورم اس سے زیادہ ہیں، اور غیر بینک سسٹم کے شرکاء شامل ہیں۔ آر بی آئی-مربوط محتسب اسکیم بالآخر مرحلہ وار آر بی آئی کے تمام ریگولیٹڈ اداروں کا احاطہ کرے گا، جو فی الحال آر بی آئی کے علاقائی دفاتر میں کنزیومر ایجوکیشن اور پروٹیکشن سیزل کے ذریعے پورا کیا جاتا ہے۔

(ب) "خدمت میں کمی" والی تمام شکایات کو آر بی آئی-مربوط محتسب اسکیم کے تحت لایا جائے گا اور مختلف ریگولیٹڈ اداروں کے لیے شکایات کی کوئی مخصوص اور مختلف بنیادیں نہیں ہوں گی۔

۱۱۱۔ مسترد کئے جانے میں کمی

(الف) غلط محتسب آفس میں درج کرائی جانے والی شکایات کی وجہ سے مسترد ہونے سے بچنا۔

(ب) شکایات کی محدود اور مخصوص بنیادوں کو ہٹا کر اور "خدمت میں کمی" والی تمام شکایات کو شامل کر کے۔

(ج) محتسب اسکیم کے تحت ایک ریگولیٹڈ سے متعلق شکایات کو دوسرے ریگولیٹڈ کے لیے درج کروانے سے بچنا۔

۱۷۔ سسٹم کی طرف سے شکایات کا از خود مختص محتسب آفس، شکایت کنندہ کے رہائشی پتے پر یا ہر دفتر میں شکایات کے حجم کے لحاظ سے قریبی محتسب کے دفتر کو کرنا۔

۷۔ شکایت کنندہ کے رہائشی پتے کے حوالے سے مسئلے کا ازالہ جیسا کہ پہلے براچ ایڈریس تھا۔

۱۶۔ مختلف ریگولیٹڈ اداروں کے صارفین کی شکایات حل میں برابری سے نمٹنا

تمام ریگولیٹڈ اداروں کے صارفین کے لیے ایک مربوط اسکیم جس میں شکایت کا ازالہ/ معاوضہ وغیرہ کے لیے یکساں دفعات شامل ہیں۔

۱۷۔ ٹول فری رابطہ نمبر کی دستیابی

ایک رابطہ مرکز جس کے پاس ٹائم کے حساب سے محدود ٹول فری نمبر (14448) سیٹ ہے، اسے سنٹرلائزڈ رسید اور پروسیسنگ سینٹر (CRPC) آر بی آئی چنڈی گڑھ میں صارفین کو شکایات درج کرانے میں مدد کرنے کے لیے، ضرورت پڑنے پر اپنی شکایات کے اسٹیٹس کا پتہ لگانے کے لیے، اور شکایات کے ازالے سے متعلق کوئی اور معلومات فراہم کرنے کے لیے، ہندی اور انگریزی کے علاوہ، اٹھ علاقائی زبانوں (بنگالی، گجراتی، کنڑ، اڑیہ، ملیالم، مراٹھی، تمل، تیلگو) میں قائم کیا گیا ہے۔

5. ب۔ ریگولیٹڈ اداروں کے لیے فوائد

۱۔ معلومات/ دستاویزات/ مواصلات وغیرہ جمع کرانے میں تاخیر/ ابہام کو دور کرنے کے لیے ریگولیٹر کے ساتھ سنگل پوائنٹ رابطہ (ریگولیٹڈ ادارے کے پرنسپل نوڈل آفیسر کے ساتھ)۔

الف۔ شکایت مینجمنٹ سسٹم (CMS) کے پورٹل پر تمام مواصلات/دستاویزات وغیرہ جمع کروانا۔

II۔ ریگولیٹڈ ادارے کو شکایت مینجمنٹ سسٹم (CMS) پر درج شکایت کی اصل وقتی اطلاع اور تفویض۔ شکایت بند ہونے پر بند کرنے کا الرٹ۔

III۔ ورچوئل موڈ/ ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ مفاہمت/ سہولت میٹنگوں میں شرکت کا اختیار۔

5.ج۔ محتسب کے اندرونی کام کے لیے فوائد

I۔ تین اسکیموں کا ایک میں انضمام

الف۔ درخواست میں برابری اور ریگولیٹڈ اداروں کے صارفین کی یکساں کوریج۔

ب۔ معلومات کی بہترین اور آسان ترسیل۔

II۔ اسکیم کو آسان بنانا

الف۔ شکایات کی مخصوص اور مختلف بنیادوں کو ہٹا کر، 'خدمت میں کمی' کے اندر تمام شکایات کا احاطہ کر کے اور مختلف محتسب دفاتر کے علاقائی دائرہ اختیار کو ہٹا کر اسکیم کے انتظام میں آسانی۔

III۔ شکایات کی مرکزی وصولی

الف۔ ابتدائی پروسیسنگ اور عمل کی زیادہ کارکردگی کے لیے سنٹرلائزڈ رسید اور پروسیسنگ سینٹر (CRPC) آر بی آئی چنڈی گڑھ میں شکایات کی مرکزی وصولی

ب۔ سی آر پی سی، آر بی آئی، چنڈی گڑھ میں ایک رابطہ مرکز صارفین کو شکایات درج کرانے میں مدد کرنے کے لیے، ان کی شکایات کی حیثیت کا پتہ لگانے کے لیے اور بندی اور انگریزی کے علاوہ اٹھ علاقائی زبانوں (بنگالی، گجراتی، کنڑ، اڑیہ، ملیالم، مراٹھی، تمل، تیلگو) میں، اور شکایت کے ازالے سے متعلق کوئی اور معلومات فراہم کرنے کے لیے، تاکہ محتسب کے دفاتر میں عملے کو کارروائی کے لیے آزاد کیا جا سکے۔

IV۔ نائب محتسب کی تقرری۔ تفویض

الف۔ کچھ قسم کی شکایات کے فوری ازالے کو یقینی بنانے کے لیے، اس طرح محتسب کو فیصلے کے لیے زیادہ وقت کو یقینی بنانا۔

6. گزشتہ دو سالوں میں شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کو مضبوط بنانے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات۔

- اندرونی شکایات کے ازالے کو مضبوط بنانے کے لیے منتخب ریگولیٹڈ اداروں میں داخلی محتسب کی تقرری کے لیے رہنما خطوط کا اجراء (2015، 2018 اور 2019)،
- شکایات کی بنیادی وجوہات کو سمجھنے اور تدارک کے اقدامات کرنے کے لئے بینکوں اور محتسب کے دفاتر میں بنیادی وجہ کا تجزیہ کرنا
- داخلی شکایات کے ازالے پر اطمینان کی سطح کو جاننے کے لئے بینک کے صارفین کے درمیان اطمینان کے سروے کا انعقاد
- 2019 میں کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم (CMS) کا آغاز۔
- بینکوں میں شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کو مضبوط بنانے کے لیے ایک فریم ورک کا تعارف (2021) جس میں بینکوں کی جانب سے موصول ہونے والی شکایات کی قسم اور سال کے دوران نمٹانے کی حد اور نوعیت کے بارے میں وسیع تر اور ہر اعتبار سے انکشافات شامل ہیں، بشمول التواء کی سطح وغیرہ،
- بینکوں سے ان شکایات کے ازالے کی لاگت کی وصولی جو ان کے متعلقہ ہم مرتبہ گروپ کی اوسط سے زیادہ ہیں۔
- بینکوں کی اندرونی شکایات کے ازالے کا گہرا جائزہ۔
- درجہ بند ریگولیٹری اور نگرانی پر مبنی کاروائیاں، اور

ایک سنٹرلائزڈ ملٹی میڈیا آگاہی مہم چلانے کے علاوہ محتسب کے دفاتر کے ذریعے باقاعدہ آگاہی مہم اور ٹاؤن ہال ایونٹس بھی منعقد کیے جاتے ہیں۔